احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

21۔اپریل2008ء

روزنامہ
MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر21/اپریل2008ء 14ربیع الثانی1429ہجری21شہادت1387ہش جلد58-93 نمبر89

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہ ہے کہ اندرونی طور پر ساری جماعت ایک درجہ پر نہیں ہوتی۔کیا ساری گندم تخم ریزی سے ایک ہی طرح نکل آتی ہے۔ بہت سے دانے ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو چڑیاں کھا جاتی ہیں۔بعض کسی اور طرح قابل ثمر نہیں رہتے۔غرض ان میں سے جو ہونہار ہوتے ہیں۔ان کو کوئی ضائع نہیں کرسکتا۔خدا تعالیٰ کے لئے جو جماعت تیار ہوتی ہے وہ بھی کزرع ہوتی ہے۔اسی لئے اس اصول پر اس کی ترقی ضروری ہے۔پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں۔ ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں۔تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے۔تعاونوا (۔) کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔عملی ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔صحابہ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو، کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔اسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے۔ دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہوسکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں۔تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔ایسا ہرگز نہیں چاہئے۔ بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آ جاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔میں دیکھتا ہوں کہ ذرا ذرا سی بات پر اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مخالف لوگ جو ہماری ذرا ذرا سی بات پر نظر رکھتے ہیں۔معمولی باتوں کو اخباروں میں بہت بڑی بنا کر پیش کر دیتے ہیں اور خلق کو گمراہ کرتے ہیں۔لیکن اگر اندرونی کمزوریاں نہ ہوں تو کیوں کسی کو جرأت ہو کہ اس قسم کے مضامین شائع کرے اور ایسی خبروں کی اشاعت سے لوگوں کو دھوکا دے۔کیوں نہیں کیا جاتا کہ اخلاقی قوتوں کو وسیع کیا جاوے اور یہ تب ہوتا ہے کہ جب ہمدردی محبت اور عفو اور کرم کو عام کیا جاوے۔اور تمام عادتوں پر رحم۔ ہمدردی اور پردہ پوشی کو مقدم کر لیا جاوے۔ ذرا ذرا سی بات پر ایسی سخت گرفتیں نہیں ہونی چاہئیں جو دل شکنی اور رنج کا موجب ہوتی ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 263)

مومنوں کا باہمی تعلق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے بطور آئینہ کے ہے۔ اور ہر مومن دوسرے کا بھائی ہے وہ اس کے اموال اور جائیداد کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے اور پشت کی طرف سے بھی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب فی النصیحة حدیث نمبر:4272)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں ۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد،،امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 21/اپریل 2008ء

12-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
1-05 am	گلشن وقف نو
2-05 am	پاکستان نیشنل اسمبلی
2-55 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3-20 am	سیرت النبی ﷺ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	کینیڈا کی یوم آزادی
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	عربی سیکھئے
9-20 am	سوال وجواب
10-25 am	سیرت النبی ﷺ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	فرنچ پروگرام
1-20 pm	جلسہ سالانہ قادیان
2-00 pm	فرنچ سروس
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	طبی پروگرام
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
8-55 pm	فرنچ سروس
9-20 pm	جلسہ سالانہ قادیان
9-50 pm	فرنچ پروگرام
10-55 pm	طبی پروگرام
11-35 pm	عربی سروس

منگل 22/ اپریل 2008ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-45 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-20 am	گلشن وقف نو (ناصرات)
3-20 am	خطبہ جمعہ
4-15 am	جلسہ سالانہ قادیان
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	لقاء مع العرب
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	طبی پروگرام
9-15 am	فرنچ پروگرام
10-25 am	جلسہ سالانہ قادیان
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
12-05 pm	بستان وقف نو
1-10 pm	سوال وجواب
2-00 pm	شمسی توانائی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	جلسہ سالانہ فرانس
8-10 pm	بستان وقف نو
9-30 pm	سوال وجواب
10-30 pm	خطبہ جمعہ
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 23/اپریل 2008ء

12-30 am	شمسی توانائی
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	بستان وقف نو
3-15 am	ہسٹری آف کورڈوبا
4-00 am	جلسہ سالانہ فرانس
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	شمسی توانائی
8-40 am	سوال وجواب
9-25 am	جلسہ سالانہ فرانس
10-25 am	ہسٹری آف کورڈوبا
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-20 pm	گلشن وقف نو
1-30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-05 pm	سوال وجواب
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	خطبہ جمعہ 14 فروری 1986ء
8-00 pm	تقریر جلسہ سالانہ یو۔کے
8-35 pm	گلشن وقف نو
9-50 pm	خلافت جوبلی کوئز
10-25 pm	سوال جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 24/اپریل 2008ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو

(باقی صفحہ 12 پر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تصاویر درکار ہیں

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ جن واقفین کو اللہ تعالیٰ نے آغاز (1970ء) سے اب تک مجلس نصرت جہاں کے کسی بھی تعلیمی یا طبی ادارے میں خدمت کی توفیق دی ہے ان سے گزارش ہے کہ اپنی پاسپورٹ سائز تصویر مجلس نصرت جہاں کے ریکارڈ کے لئے درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اگر واقفین میں سے کوئی صاحب وفات پا چکے ہیں تو ان کے ورثاء سے تصویر بھجوانے کی درخواست ہے۔

ایڈریس: مجلس نصرت جہاں۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نکاح

مکرم اعجاز احمد ورک صاحب دارالرحمت شرقی ب تحریر کرتے ہیں:۔

میرے بھانجے مکرم مظہر احمد ورک صاحب ابن مکرم اظہر احمد ورک صاحب بھاگووال ضلع سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثمرہ عارف صاحبہ بنت مکرم عارف احمد ورک صاحب بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مقیم ٹورانٹو کینیڈا مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے 15 فروری 2008ء کو بیت احمدیہ سیالکوٹ شہر میں کیا۔ مکرم مظہر احمد صاحب، مکرم چوہدری سلطان علی صاحب ورک آف بھاگووال کے پوتے ہیں جو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے خالہ زاد بھائی تھے۔ مکرمہ ثمرہ عارف صاحبہ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب ورک بیداد ورکاں ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ورک کی نواسی اور مکرم مظہر احمد ورک صاحب ان کے نواسے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بہت ہی بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شفیق صاحب دارالرحمت شرقی ب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار قریباً اٹھارہ سال سے دل ہائی بلڈ پریشر اور پراسٹیٹ گلینڈز کی وجہ سے بیمار ہے سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ جسمانی طور پر بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم اپنے خاص فضل سے معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالروؤف صاحب سمن آباد شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ہم زلف مکرم مرزا محمد اقبال صاحب نے اسلام آباد میں دل کا اپریشن کروایا تھا۔ کچھ عرصہ صحت ٹھیک رہی اب دوبارہ شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

فوری رابطہ کریں

مکرم عبدالوحید صاحب
سابقہ ایڈریس: 25/10 دارالرحمت غربی۔ ربوہ

مکرم منور احمد بھٹی صاحب
سابقہ ایڈریس: 18/16 گلی 2 دارالنصر وسطی۔ ربوہ

مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ
سابقہ ایڈریس: 13/19 دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

مکرم تبسم احمد صاحب
سابقہ ایڈریس: 40/55 دارالعلوم شرقی نور۔ ربوہ

براہ کرم مندرجہ بالا احباب سے درخواست ہے کہ وکالت وقف نو سے جلد رابطہ فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

ولادت

مکرم نیر آصف جاوید صاحب صدر محلّہ طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11 فروری 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت راحیل احمد جاوید نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد اختر جاوید صاحب ربوہ کا پوتا اور مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب مربی سلسلہ کینیڈا کا بھتیجا ہے نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین اور جماعت کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ن-رفیق

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی یاد میں

اب تک حضرت مرزا صاحب پر بہت سے مضامین لکھے جاچکے ہیں اور مزید بھی لکھے جائیں گے۔ان کی جماعتی، علمی اور عملی سرگرمیوں پر خراج تحسین جتنا بھی دیا جائے کم ہوگا، خاکسار بھی اپنی یادداشتوں میں سے کچھ لکھنے میں کامیاب ہوسکے، تو شائد ان کی زندگی کا انتہائی خوبصورت اور نرم گوشوں کا کچھ حصہ قارئین پر ظاہر ہوجائے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب جن سے ہماری قرابت داری 1970ء میں ہوئی، جب ان کے بیٹے مرزا سعید احمد صاحب سے ہماری ہمشیرہ فاخرہ سعید صاحبہ کا رشتہ ہونا قرار پایا۔ہم گھر کے سب بچوں نے انہیں ہمیشہ اباجان ہی کہا۔اس ہستی کے متعلق کچھ کہنا لکھنا انتہائی مشکل دکھائی دے رہا ہے، ایک نابغہ روزگار، ایک ایسا وجود جسے احمدیت اور ضلع سرگودھا کی تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔حضرت اباجان جو احمدیت کا ایک پورا باب ہیں۔اپنی 105 سالہ سرگرمیوں سے بھرپور زندگی گزار کر انتہائی قلیل عرصہ کی بیماری کے بعد اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔

آج کی بات شروع کرنے کے لئے تو مجھے 1970ء تک پیچھے جانا پڑے گا جہاں سے ہماری اس عظیم ہستی کے ساتھ قرابت داری شروع ہوئی تھی۔اس دن سے لے کر وفات تک کا مسلسل سفر ہمارے خاندان نے ان کی دعاؤں کی چھاؤں میں گزارا، ان کی شخصیت کے کون سے پہلو کو لکھوں، کسے چھوڑوں، میں ساتویں کلاس میں تھی جب سے اس مبارک ہستی کو اباجان کہنا شروع کیا تھا۔دعاؤں، احترام محبت اور قرابت داری کے خوبصورت اصولوں کا ایک گھمبیر سلسلہ تھا جس نے ذہنی طور پر ہم سب گھر والوں کو اتنے قریب کردیا ہوا تھا کہ ہماری ہر غمی ہر خوشی ہر کامیابی ہر نقصان میں دعاؤں اور خبرگیری کے لحاظ سے وہ ہمارے ساتھ ہوتے۔وقت کے ساتھ ساتھ جب ہم سب بہن بھائی دنیا کے طول وعرض میں پھیل گئے۔پھر بھی ان کے ساتھ جڑنے والا تعلق کبھی ڈھیلا نہ پڑا، سات سمندر پار بیٹھے ہوئے بھی خطوط اور دعائیں کروانے کا تعلق قائم رہا، ہمارا ایک خط خلیفہ وقت کو جاتا تو ایک حضرت اباجان کو۔ہمارے بچوں کے ساتھ بھی آگے ویسا ہی تعلق رہا، ہمارے بچے اور ہم سب بہن بھائیوں کے شوہر اور بیویوں کا بھی ان کے ساتھ ویسا ہی ذہنی اور جذباتی تعلق قائم ہوچکا تھا۔

ہماری ہمشیرہ فاخرہ سعید (مرحومہ) جوان کی بہو تھیں، ان کے ساتھ ہم نے تمام عمر ان کا ایک شفیق باپ کا سا سلوک دیکھا۔

ان کی سرگودھا کی رہائش گاہ اس طریقے پر تھی کہ ان کے کچھ بچے اپنے اپنے خاندانوں کے ساتھ اپنے اپنے رہائشی حصوں میں رہتے تھے۔ان کی روزمرہ مصروفیت میں سے ایک کام جو بہت ضروری ہوتا وہ ہر شام کو اپنے اپنے بچوں کے گھروں میں کچھ نہ کچھ دیر کے لئے جانا ان سے سلام دعا کرنا شامل تھا، میری ہمشیرہ کے گھر جانے اور ان کے بچوں کے ساتھ بیٹھنے اور باتیں کرنے کا یہ سلسلہ انہوں نے آخر تک نہیں چھوڑا۔بچوں اور بڑوں ہر شخص کے ساتھ اس کے مزاج کے مطابق بات کرنا، ان کا خاصہ تھا۔

آپ نے اپنے گھر سرگودھا میں ایک چھوٹی سی بیت بنا رکھی تھی۔بشمول تہجد پانچوں نمازیں وہاں پڑھاتے، جس میں اپنے خاندان کے علاوہ قریبی احمدی بھی نماز پڑھنے آتے۔2004ء کے جلسہ میں اپنے حالات بتاتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں ہمیں بتایا کہ سولہ برس سے لے کر اب تک میں نے کبھی ایک بھی نماز قضا نہیں کی اور کبھی تہجد نہیں چھوڑی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام عمر غیر معمولی صحت سے نوازے رکھا، اس میں ان کی مناسب غذا اعصاب کی مضبوطی، خدا کی ذات پر مکمل بھروسہ اور مسلسل سیر اور ورزش جیسے عناصر شامل ہیں۔بہت برس پہلے جبکہ آپ اپنی عمر کے 70 ویں برس میں تھے۔میری والدہ (مبارکہ قمر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب) نے ان سے سوال کیا کہ آپ کی صحت کا کیا راز ہے، فرمانے لگے کہ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ میں کوئی بات دل پر نہیں لیتا۔کوئی بھی غم کوئی بھی پریشانی آجائے ایک آدھ رات سے زیادہ نہیں سوچتا دعاؤں پر زور دیتا ہوں اور اپنے خدا پر چھوڑ دیتا ہوں۔کیونکہ پریشان ہونے سے پریشانی ختم نہیں ہوتی اور دوسری سب سے بڑی بات یہ ہے کہ میں ورزش اور ہلکی پھلکی کھیل پر پوری توجہ دیتا ہوں۔جس سے میں تروتازہ رہتا ہوں۔اس وقت میری عمر 70 برس ہورہی ہے مگر میں اب بھی ٹینس کھیلتا ہوں۔

ایک بار آپ فرمانے لگے میری صحت اتنی اچھی ہے کہ ڈاکٹر نوری صاحب کہتے ہیں کہ 104 سال کی عمر میں کوئی بیماری نہ ہونا، بلڈ پریشر، شوگر، دل کی دھڑکن سب کچھ اتنا بہتر ہونا گینز بک آف ریکارڈ میں آنے والی بات ہے۔پھر آپ فرمانے لگے میری خوراک میں ہمیشہ دس بادام شامل رہے ہیں، بادام رات کو بھگو دیئے جاتے ہیں اور صبح اٹھ کر کھاتا ہوں۔

تین پاؤ دودھ شہد ملا ہوا، گرمیوں میں صبح ایک انڈا اور سردیوں میں دو انڈے میری خوراک کا لازمی حصہ ہیں۔

اپنی جفاکش طبیعت کے متعلق بات کرتے ہوئے ایک دفعہ فرمانے لگے کہ میں جب گورداسپور میں رہا کرتا تھا تو ہر ہفتہ سائیکل پر قادیان جایا کرتا تھا، قادیان جاتے ہوئے میں نے راستوں کا حساب رکھا ہوا تھا، پہلے چار میل پکی سڑک، پھر سات میل نہر کا کنارا پھر دوسری نہر کا کنارا چار میل پھر ایک کچی سڑک آتی تھی جس کا فاصلہ تین میل بنتا تھا۔برسات کے موسم میں آنے جانے کے لئے گھوڑا رکھا ہوا تھا مجھے راستے کا ہر پیچ وخم اچھی طرح ازبر ہوچکا تھا۔چونکہ میں ہر ہفتہ جایا کرتا تھا کبھی بھی ناغہ نہیں کیا تھا، حضرت مرزا شریف احمد صاحب کہا کرتے تھے کہ اس نے تو گورداسپور کو قادیان کا محلّہ بنا رکھا ہے۔آپ نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے رزق کی فراخی کا وعدہ بھی کیا تھا اور میرے پیارے مولا نے میرے پر ہمیشہ رزق کے دروازے کھولے رکھے ہیں مجھے خبر ہی نہیں ہوتی کہ مجھے کہاں سے رزق آرہا ہے۔پھر آپ نے ہمیں بتایا کہ میں ہر سال کتنا چندہ دیتا ہوں۔مجھے صحیح رقم یاد نہیں مگر وہ ایک لاکھ اور کچھ رقم سالانہ بنتی تھی۔

آپ کا اپنے تمام رشتہ داروں کے ساتھ انتہائی پیار اور محبت کا تعلق تھا، سرگودھا کی جماعت کے لئے آپ کا وجود بہت قیمتی تھا۔اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ، مربیان اور جماعت کے دیگر کارکنان کے ساتھ ہمیشہ شفقت اور احترام کا تعلق رہتا۔1993ء میں خاکسار پاکستان گئی حسب عادت آپ کی صحبت میں ہم لوگ بیٹھے تھے، جماعت کی باتیں ہورہی تھیں۔خاکسار نے کسی بات پر پوچھا کہ آپ کا نئے مربیان کے ساتھ کیسا تعلق ہوتا ہے، فرمانے لگے ویسے تو میرا ہمیشہ ہی ہر شخص کے ساتھ عزت احترام کا ہی تعلق ہوتا ہے مگر نئے مربی تو میرے بچے ہیں، میرا ان کے ساتھ بچوں جیسا ہی تعلق ہوتا ہے میرا کام ان کی رہنمائی کرنا ہے وہ میں مقدور بھر کرتا رہتا ہوں۔

بچوں کے ساتھ ان کے ذہن کے مطابق باتیں کرتے ان کے لاڈ بھی اٹھاتے اور باتوں ہی باتوں میں ان کی تربیت کا پہلو بھی آپ کے مدنظر ہوتا۔طبیعت میں عاجزی اور انکساری حد سے زیادہ تھی۔اقرباپروری کے وہ تمام اصول جو دین اور اخلاقیات سکھاتی ہے۔ان پر پوری طرح کاربند رہتے، بظاہر ہمارے ساتھ ان کا کیا رشتہ بنتا تھا، بہو کے گھر والے، مگر اول دن سے ہم دونوں خاندانوں کا ایسا ذہنی تعلق ہوگیا کہ کبھی غیریت کا احساس ہی نہیں ہوتا تھا۔1993ء میں میں پاکستان گئی تو جب سرگودھا پہنچی عصر کا وقت ہورہا تھا۔سوچا کہ عصر کی نماز ہوجائے تو پھر حضرت اباجان کے رہائشی حصے میں جا کر سلام کرنے جاتی ہوں۔جاتے جاتے کچھ دیر ہوگئی تو خود تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ میں نے سوچا مہمان تھکے ہوں گے، اس لئے میں خود ہی چلا آیا۔میں نے شرمندہ ہوکر عرض کی کہ بچوں کے ساتھ مصروف تھی اس لئے جلد حاضر نہ ہوسکی ہنس کر فرمانے لگے پہل کرنے کا ثواب میرے حصے میں آنا تھا آگیا۔

میرے میاں کی وفات پر انتہائی شفقت اور تسلی کے خطوط مجھے اور بچوں کو لکھتے رہے۔آئندہ سال جب لندن جلسہ پر مجھے اور بچوں کو فوزی صاحب کی وفات کے بعد پہلی مرتبہ ملے تو کتنی دیر تک بچوں کو اپنے سینے سے چمٹائے رکھا، میں نے ان کو دیکھا تو ان کا جسم ہلکے ہلکے لرز رہا تھا اور آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے۔

کئی برس جلسہ پر ہمارے ہاں قیام فرمایا میرے والد صاحب (کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب) کے ساتھ بہت عزت اور احترام کا تعلق تھا۔جلسہ کے بعد واپس آکر والد صاحب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے اور ساتھ ساتھ جلسے کی کارروائی پر تبصرہ بھی کرتے جاتے ہم سب بہن بھائی ان کی قیمتی باتیں بہت شوق سے سنتے۔

ویسے تو بیرون ملک آپ جماعتی دوروں پر جاتے ہی تھے۔مگر جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع لندن تشریف لائے تھے۔تب سے تقریباً ہر سال جلسہ پر تشریف لاتے رہے۔آپ کا قیام خاکسار کی ہمشیرہ ناصرہ رشید صاحبہ یعنی چوہدری رشید احمد صاحب پریس سیکرٹری کے گھر میں ہوتا۔بلکہ جب سے ان کی پوتی منزہ مسرور صاحبہ اپنی خالہ (ناصرہ رشید صاحبہ) کے گھر میں بیاہ کر آئی ہے تب سے تو آپ جون سے لے کر ستمبر تک رہتے اور برطانیہ میں موجود دوسرے عزیز و اقارب کے ہاں بھی جاتے۔جماعتی دورے بھی ہوتے جماعت کے دوسرے لوگ بھی اظہار محبت اور عقیدت کے طور پر اپنے ہاں مدعو بھی کرتے اور ان کی رہائش گاہ پر بھی دعا کی غرض سے آتے رہتے۔

1999ء میں میری بار بار درخواست پر ناروے اور سویڈن کے لئے تشریف لائے۔خاکسار اور سویڈن میں مقیم بہن (شاہدہ سجاد صاحبہ) کی بار بار درخواست پر انہوں نے میرے بھائی (مکرم خالد منیر احمد صاحب) کو ویزہ لینے اور سفر میں ساتھ چلنے کو فرمایا۔ویسے تو اصولی طور پر پاکستان سے ناروے سویڈن کا ویزہ لگوا کر آنا چاہئے تھا۔اب محض ہم لوگوں کے اصرار پر پروگرام بنالیا اور اللہ کا خاص فضل ہوا کہ ناروے ایمبیسی نے بغیر کسی ردوکد کے فوراً ویزہ دے دیا۔

یہ ہماری انتہائی خوش نصیبی تھی کہ آپ ہماری درخواست پر تشریف لائے اور دونوں ممالک کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ناروے میں خاکسار کے گھر قیام کے دوران، تہجد کا التزام پورے اہتمام سے جاری رہا، چند دن میں نے عین تہجد کے وقت عجیب سی دردناک سی آوازیں سنیں ایسے جیسے کوئی بچہ انتہائی کرب میں رو رہا ہے، میں نے سوچا کوئی آس پاس کے گھر کا بچہ ہوگا ایک دن بہت کرب سے آواز آرہی تھی میں اٹھ کر بیٹھ گئی بہت غور کیا کہ میرے گھر کے آس پاس تو کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو بالکل اسی وقت کیوں روتا ہے، میں اٹھ کر ادھر ادھر پھری، پھر نچلی منزل میں گئی تو میرے پہ یہ عقدہ کھلا کہ اتنے کرب سے رونے والا کوئی اور نہیں، میرے غریب خانے کو عزت بخشنے والی ہستی ہے۔ان دنوں میرے میاں بیمار تھے اور ان کی کیموتھراپی ہورہی تھی۔خاکسار نے

حضرت اباجان سے درخواست کی کہ آپ اپنی تہجد کی نماز میں دو سجدے (فوزی صاحب) کے لئے وقف کریں، آپ نے انتہائی محبت سے مجھے جواب دیا کہ بیٹی ویسے تو میں ان کے لئے بہت دعا کرتا ہوں لیکن اب آپ کی خواہش پر وعدہ کرتا ہوں کہ دو سجدے صرف فوزی صاحب کے لئے وقف کروں گا۔ ہر نماز فجر کے بعد ہمیں چھوٹا سا درس دیتے۔ ایسے لگتا تھا میرے گھر کا کونہ کونہ ان کی دعاؤں سے بھر گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے اس نادر وجود کے اندر جماعت اور حضرت مسیح موعود کی غیرت اور محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اپنی ساری زندگی انہوں نے احمدیت کی خاطر فدا کر رکھی تھی، ان کی زندگی کا ایک ایک پل، جماعت کے لئے وقف تھا۔ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی زندگی کے بارہ میں معلومات لینا اور دوسرے علمی سوالات پوچھنا ہمارا اصل مقصد ہوتا، اس موقع کی تلاش میں ہم اکثر رہتیں، مگر اس کا سب سے حسین موقع ہمیں ان کے ناروے اور سویڈن قیام کے دوران مل گیا۔ ان کی آمد سے قبل میرے شوہر (رفیق احمد فوزی صاحب) نے یہ پروگرام دل میں سوچ رکھا تھا کہ جب بھی مرزا صاحب کھانے کے بعد یا فارغ وقت میں ہمارے درمیان بیٹھیں گے ہم اسی وقت ویڈیو کیمرہ چلا دیا کریں گے تا کہ ان کی باتیں ہمارے پاس محفوظ رہیں۔ چنانچہ دونوں ممالک میں تقریباً پندرہ دن کے قیام میں ہم نے ہر روز ان کی باتیں، پھر باتوں کے درمیان ہونے والے سوالات ایک ایک چیز ویڈیو میں بھری جو احباب جماعت ان سے ملنے آتے ان کے ساتھ بھی تمام علمی گفتگو ٹیپ ہوتی رہی۔ ہمارے بچوں نے بھی اپنی سمجھ کے مطابق سوالات کئے، کبھی بھی کسی کو ٹالنے کی کوشش نہ کی۔ اسے وہ اپنا ایک اخلاقی علمی اور جماعتی فرض سمجھ کر نبھاتے رہے، بس جب تھک جاتے تو صرف اتنا کہتے کہ اب میں تھوڑی دیر آرام کروں گا۔ ایک بات جس نے ہم سب کو حیران کیا کہ حضرت اباجان مسلسل ہمارے ساتھ سیر و تفریح کرتے رہے، ناروے اور سویڈن کے بہت سے تفریحی مقامات پر خاکسار کے بھائی اور سویڈن میں مقیم بہنوئی سجاد احمد صاحب اور بچوں کے ساتھ، ہر جگہ سیر کرتے رہے، کسی کے کام میں دخل نہیں دیا، نہ روکا نہ ٹوکا، پروگرام بنانے سے پہلے ان کو بتایا جاتا اور پوچھا جاتا کہ، یہ جگہ آپ کے لئے مناسب رہے گی یا کہیں اور چلیں، ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے کہیں جانے سے انکار کیا ہو، جوانوں اور بچوں کے ساتھ ساتھ، ہر چیز میں شریک ہوئے، مزے سے ہر قسم کا کھانا کھایا، مگر نماز کے اوقات کو کہیں نہیں بھولے، ہر نماز وقت پر پڑھی اور پڑھائی اور ہر نماز کے بعد ایک دو جملے ایسے ضرور کہے جو ہر چھوٹے بڑے کے دل میں اتر گئے، سب ان سے بار بار پوچھتے کہ تھک تو نہیں گئے، کچھ چاہئے تو نہیں۔ مگر آپ کبھی بھی ایسی بات نہ کہتے جس سے یہ احساس ہوتا کہ آپ تھک گئے ہیں یا آپ سیر و تفریح سے مزہ نہیں اٹھا رہے۔ بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح مذاق کرتے۔

آخری دن ہم نے ان سے جہاد اور اللہ تعالیٰ کی ہستی کے متعلق لیکچر دینے کی درخواست کی، اللہ کے فضل سے اتنی عمر ہونے کے باوجود انہوں نے بھرپور لیکچر دیا، یہ تمام نوادرات ہمارے پاس محفوظ پڑی ہیں۔ ہم بہن بھائیوں کے ذہن میں اور ہمارے ہاں ٹیپ کی صورت میں ان کی بے بہا قیمتی باتیں اور یادگاریں محفوظ ہیں۔ ہمارے ساتھ ایسی نشستیں لگانے کے لئے تیار رہتے۔ ان کی نیک صحبت کا اتنا لمبا ساتھ ہمیں نصیب ہوا ہے۔ کچھ باتیں کچھ یادیں میں قارئین کے سامنے رکھوں گی۔

تقسیم پاک و ہند کی بات چلی تو فرمانے لگے کہ تقسیم سے پہلے میں وکالت کی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا، تقسیم کے وقت پاکستان کی حکومت کی طرف سے مجھے سرکاری وکیل بننے کی پیشکش کی گئی۔ حضرت مصلح موعود سے پوچھا، حضور نے جماعت کے دو بزرگوں (حضرت مرزا صاحب کو ان بزرگوں کے نام بھول چکے تھے) سے مشورہ کیا، ان دونوں بزرگوں نے حضور کو مشورہ دیا کہ مرزا عبدالحق کو سرکاری وکالت کی اجازت نہ دیں، کیونکہ اگر وہ سرکاری وکیل بن گئے تو پھر ہمارے کام نہیں آسکیں گے، لہٰذا اجازت نہ ملی اور جس دن آخری قافلہ قادیان سے آنا تھا، اس سے دو دن پہلے حضرت مصلح موعود کا خط پہنچ گیا جس میں تین نام تھے، پہلا مرزا شریف احمد صاحب کا دوسرا مرزا ناصر احمد صاحب اور تیسرا میرا یعنی مرزا عبدالحق کا اور خط میں درج تھا کہ آپ لوگ فلاں فلاں کام ختم کر کے آخری قافلے کے ساتھ پاکستان آجاؤ۔ پاکستان جا کر میں نے حضرت مصلح موعود کی اجازت سے اس وقت کے جسٹس کیانی صاحب کو کہا کہ اگر اب مجھے سرکاری وکالت کی پیشکش ہو تو میں قبول کرلوں گا۔ کیانی صاحب کہنے لگے مقابلہ بہت سخت ہے اب شائد کام نہ بنے۔ میں نے کیانی صاحب کو کہا کہ کیانی صاحب جس خدا کی خاطر میں نے وہاں دیر کی ہے کیا وہ خدا اب میری مدد نہیں کرے گا۔

کیانی صاحب کہنے لگے، اب اگر حکومت نے ایک بھی سرکاری وکیل مانگا تو میں مرزا عبدالحق کا نام دوں گا۔ لہٰذا وہ میرا نام خود اوپر لے کر گئے اور میں سرکاری وکیل کے طور پر مقرر ہو گیا اور مصلح موعود کی خواہش کے مطابق میں سرگودھا میں سرکاری وکیل کے طور پر کام کرنے لگا۔

آخری دو چار سالوں میں آپ زیادہ باریک اخبار وغیرہ نہیں پڑھ سکتے تھے۔

اپنی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ پر لندن میں تشریف فرما تھے، ان کی پوتی (مہرین سعید صاحبہ) ہر روز انہیں جنگ لندن اور الفضل پڑھ کر سناتی تھی، ایک روز میں ان کی بابرکت صحبت میں بیٹھی تھی، فرمانے لگے مجھے اخبار پڑھ کر سنا دو، میں نے اخبار پکڑ کر درمیان سے ایک خبر سنانی شروع کی، وہیں روک دیا کہ ایسے نہیں شروع سے سناؤ، میں سمجھی شروع سے مراد اخبار کا پہلا صفحہ ہے، میں نے پہلے صفحے سے بات شروع کی، آپ نے مجھے پھر روک کر کہا کہ میں نے کہا تھا شروع سے، پھر فرمانے لگے، اخبار کے سب سے اوپر دیکھو اور تمام، سنہ سال و ماہ اور یومیہ تاریخ سب کا سب پڑھو، پھر مضامین اور خبروں تک پہنچو۔ جب مجھے احساس ہوا کہ آپ کے اندر علم اور حالات سے آگہی کی کتنی زیادہ لگن ہے۔ عمر کے اس حصے میں بھی چھوٹی سے چھوٹی بات پر دھیان دیتے اور اس کی اہمیت کا احساس رکھتے ہیں۔

ناروے کے دورہ کے دوران خاکسار کے بھائی عزیزم خالد منیر جو تازہ الفضل پڑھ رہے تھے سے فرمانے لگے کہ کوئی خاص خبر ہو تو سناؤ اس پرچے میں ہمارے لئے ایک خاص خبر جو ہمارے لئے بہت اہم تھی وہ محترم پروفیسر حبیب اللہ مرحوم کی شریک حیات کی وفات کی خبر، کیونکہ پروفیسر صاحب کے ساتھ ربوہ میں ہمارے ساتھ برس ہا برس کی محلے داری اور تعلق تھا، اس لئے یہ خبر ہمارے لئے اہم بھی تھی اور تکلیف دہ بھی، حضرت ہمارے لئے بڑی بڑی اہمیت رکھتے تھے۔ آپ نے موصوفہ کے خاندان سے واقفیت کی بنا پر خبر کے دوران روک روک کر بہت سی باتیں مزید بتائیں پھر انتہائی احترام کے ساتھ ذکر کرتے ہوئے ہمیں پروفیسر حبیب اللہ کے خاندان کی بھی باتیں کرتے رہے۔ ان کے ساتھ منسلک ہمیں بہت سے واقعات سنائے۔

یہ تو بظاہر ایک معمولی بات ہے جس کا ضمناً ذکر آگیا، ان کی قیمتی گفتگو، گاہے بگاہے کی جانے والی خوبصورت نصائح ان کے اعلیٰ اخلاق کے نمونے اور اپنے پرائے کے ساتھ حسن سلوک کا ایک انبار ہے، جس کو لکھا تو نہیں لیکن محسوس کر کے ان خوبصورت تصورات سے حظ ضرور اٹھایا جا سکتا ہے۔

میرے میاں نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی ان کے ساتھ بار بار بات کی، ہر دفعہ انہوں نے ایک سے بڑھ کر خوبصورت بات کہی۔ ہم بھی ان سے تمام پرانے لوگوں، خلفائے حضرت مسیح موعود، رفقاء حضرت مسیح موعود قادیان میں بسنے والے درویش اور دوسرے بہت سے مخلصین اور تحریک پاکستان کے ممبران کے متعلق سوالات پوچھتے۔ آپ فرماتے کہ فلاں بات مجھے یاد نہیں، ورنہ عموماً آپ کے ذہن میں گزرے ہوئے زمانے کی زیادہ تر یادداشتیں محفوظ تھیں، کون سی بات لکھوں کون سی چھوڑ دوں، ان کی دعاؤں کا احسان بھی ہم اتارنا چاہیں تو نہیں اتار سکتے، مگر یہ ہم پر فرض ضرور ہے کہ ہم ان کے لئے بہت دعائے مغفرت کریں کہ وہ وجود جو سینکڑوں لوگوں کے لئے دعائیں کیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور ان کو بے حساب فردوس بریں میں لے جائے۔ آمین

آشوب چشم

بیماری کی وجہ

ایک وائرس ہے جو گرم مرطوب موسم میں تیزی سے پھیلتا ہے۔

علامات

1۔ آنکھوں میں سرخی، جلن، خارش اور پانی کا بہنا۔

2۔ آنکھوں میں سوجن، روشنی میں آنکھوں کا چندھیانا۔

3۔ آنکھوں اور سر میں سخت درد اور اس کے ساتھ بخار بھی ہو سکتا ہے۔

پھیلنے کی وجوہات

☆ آنکھوں سے نکلا ہوا پانی جراثیم سے لبریز ہوتا ہے۔ اس پانی سے لگا ہوا ہاتھ یا کپڑا تندرست آنکھ کو لگ جائے تو تندرست آنکھ بھی بیمار ہو جاتی ہے۔

☆ مریض کی عینک، تولیہ، رومال یا سرمہ تندرست آدمی استعمال کرے تو آشوب چشم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

☆ مکھیاں بھی یہ بیماری پھیلانے کا موجب بن جاتی ہیں جب مکھی مریض کی آنکھ پر بیٹھنے کے بعد تندرست آنکھ پر بیٹھے تو جراثیم تندرست آنکھ میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی تدابیر

☆ وبا کے دنوں میں آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور انہیں تیز دھوپ، روشنی، دھوئیں اور گرد و غبار سے بچائیں۔

☆ مریض کو اپنی آنکھوں، روئی، ٹشو پیپر یا صاف کپڑے سے صاف کر کے ان چیزوں کو جلا دینا چاہئے۔

☆ مریض کو علیحدہ کمرے میں مکمل آرام کرنا چاہئے۔

علاج

☆ جونہی آنکھ میں سرخی، جلن یا خارش محسوس ہو۔ نزدیکی ڈاکٹر سے فوری مشورہ کریں۔

☆ آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں یا برف سے ٹکور کریں۔ اس سے خارش اور جلن کا احساس کم ہوگا۔

☆ کھیرے کو کاٹ کر دونوں آنکھوں پر رکھیں۔ سکون محسوس ہوگا۔

☆ گھر میں پڑی ہوئی پرانی دوائیں آنکھوں میں مت ڈالیں۔ جس سے مزید خرابی کا اندیشہ ہوگا۔

مرسلہ مکرم قریشی محمد کریم صاحب

☆☆☆

آپریشن سے پہلے اور بعد میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

ہومیو ڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

سرجری ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں مختلف اعضاء کی اصلاح بذریعہ آپریشن کی جاتی ہے تاہم آپریشن کے دوران مختلف مواقع پر اکثر ادویات کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔جس سے آپریشن سہل، آسان، پیچیدگیوں سے پاک اور پائیدار اثرات کا حامل ہو جاتا ہے زیر نظر مضمون میں ایسی ہی ادویات کا ذکر کیا گیا ہے آپریشن کے حوالے سے ان کو مدنظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

آپریشن سے پہلے جنرل دوائیں

آرنیکا

''آرنیکا'' ایک ایسی دوا ہے جو کئی مواقع پر ابتدا میں ہی استعمال ہوتی ہے۔ پہلی دوا کے طور پر استعمال ہونے والی یہ دوا ملیریا، وضع حمل کی پیچیدگیوں اور دل کے حملے کا بہترین حفظ ماتقدم ثابت ہوئی ہے۔

آپریشن سے قبل استعمال ہونے والی دواؤں میں بھی ''آرنیکا'' سب سے زیادہ یاد رکھنے کے لائق ہے عموماً ہر قسم کے آپریشن سے قبل اس کا استعمال مفید وموثر ہوتا ہے اور آپریشن سہل وآسان ہو جاتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

''ہر آپریشن سے پہلے آرنیکا 1000 طاقت میں دینا کئی قسم کی پیچیدگیوں سے بچالیتا ہے''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

نہ صرف پہلے بلکہ آپریشن کے بعد بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ لکھا ہے ''ہر آپریشن سے پہلے اور بعد میں آرنیکا 1000 کی ایک ایک خوراک دینا بہت سی پیچیدگیوں سے بچالیتا ہے''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 868)

رحمٰن خدا نے انسانی خون کو مناسب حد تک پتلا رکھا ہے تاکہ جسم کے اندر خون کی نالیوں میں اس کا بہاؤ با آسانی اور روانی سے جاری رہے اور انسان دل کے حملے اور اس کی پیچیدگیوں سے بچا رہے تاہم اسی خون میں ہمارے پیارے رحمٰن خدا نے بوقت ضرورت جمنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے کسی چوٹ، ضرب یا زخم کے نتیجے میں خون جسم انسانی سے باہر بہنے لگے تو عین اس وقت یہی پتلا خون اس جگہ اور اس سوراخ پر آ کر جم جاتا ہے جہاں سے خون باہر کی طرف بہہ رہا ہو چنانچہ وہاں خون جمنے کے نتیجے میں اس کا بہاؤ رک جاتا ہے تاہم اگر کسی کا خون مناسب حد سے زیادہ پتلا ہو تو ایسا نقصان دہ ہوسکتا ہے کیونکہ عین وقت پر خون دیر سے جمے گا اور اس سے پہلے کافی خون جسم سے باہر بہہ چکا ہوگا۔

چنانچہ جن مریضوں کا خون زیادہ پتلا ہو یا جو خون پتلا کرنے والی ادویہ مثلاً اسپرین وغیرہ کثرت سے استعمال کرتے رہے ہوں ان کا آپریشن نہایت احتیاط چاہتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''اگر ڈاکٹر کو نہ بتایا جائے کہ مریض اسپرین زیادہ استعمال کرتا رہا ہے تو مریض آپریشن کے دوران ہیمرج کا شکار ہوسکتا ہے'' (الفضل 12/اکتوبر 94ء)

ملی فولیم

حضور نے بیان فرمایا:

''جن لوگوں کو خون کے جریان کا رجحان ہو جیسے بعض بیماریوں میں خون جلدی بہنے لگ جاتا ہے یا ویسے بھی بعض لوگوں میں اوروں کی نسبت جسم سے جلدی خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے ان میں اگر آپریشن کرانے کے لئے جائیں تو ان کو ملی فولیم کی ڈوز Dose ضروری دینی چاہئے جس طرح آکسیجن بند کراتے ہیں تاکہ رجحان بند ہو جائے اگر ''ملی فولیم'' کی ایک خوراک دے دی جائے اونچی طاقت میں مثلاً ہزار میں تو خدا کے فضل سے پھر کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔

(الفضل 10 جون 1996ء)

جن لوگوں میں جریان خون کا رجحان ہو اگر انہیں اپریشن سے پہلے ملی فولیم کی ایک ہزار طاقت میں ایک خوراک دے دی جائے تو وہ اپریشن کے دوران پیدا ہونے والی جریان خون کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہیں گے ملی فولیم کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ یہ خون کو جمنے نہیں دیتی اور Clot نہیں بنتے۔ وہ ایلوپیتھک دوائیں جو خون کے جریان کو روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں عموماً خون کو گاڑھا کر دیتی ہیں۔ جب کہ ہومیوپیتھک دوائیں خون کو صحت مند رکھتے ہوئے بہنے سے روکتی ہیں۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ملی فولیم)

فاسفورس

جریان خون کی دواؤں میں ''فاسفورس'' بھی اہم ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں:

''فاسفورس کے مرکبات ان مریضوں میں مفید ثابت ہوتے ہیں جن کا خون پتلا ہو اور بہت جلد بہنے کا رجحان رکھتا ہو'' (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا فیرم فاس)

یادرہے کہ بعض ڈاکٹرز اپریشن سے قبل خون کے بہاؤ یا پیچیدگیوں کو روکنے کے لئے فاسفورس بھی استعمال کرتے ہیں، فاسفورس کے مرکبات میں ایسڈ فاس، فیرم فاس، وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ (لفظ فاس ظاہر کرتا ہے فاسفورس کو)

حضور نے ایک جگہ آپریشن سے قبل خون کے رجحان کو روکنے میں فاسفورس کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں:

''فاسفورس اگر آپریشن سے پہلے دی جائے آرنیکا کے ساتھ ملا کر اس کے بغیر بھی تو خون کی Tendency کو روکتی ہے۔ متلی کے رجحان کو روکتی ہے''۔ (الفضل 14 دسمبر 1996ء)

ایڈرینالین

ایک اور دوا ''ایڈرینالین'' کے متعلق حضور فرماتے ہیں:

''ہومیوپیتھی طریق علاج میں یہ دوا ہر قسم کے سیلان خون کو روکنے میں مدد دیتی ہے پھیپھڑوں، ناک، انتڑیوں رحم یا کہیں اور سے خون جاری ہو جائے اور اسے روکنے کے لئے کسی دوا کی واضح علامتیں نہ ہوں تو ایڈرینالین کو بھی فوری ضرورت کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے پھر فرمایا:

''کئی سرجن آپریشن سے پہلے اس کا استعمال کرتے ہیں تاکہ خون ضائع نہ ہو''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایڈرینالین)

آپریشن کے دوران کی اہم دوا

سٹرونشیم کارب سب سے اہم ہے۔

حضور سٹرونشیم کارب کے بارے میں فرماتے ہیں:-

''سرجن کو چاہیے کہ آپریشن کے دوران اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھے کیونکہ جو لوگ آپریشن کے صدمہ سے اچانک مفلوج سے ہو جاتے ہیں اور موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں ان کے لئے سٹرونشیم کارب بہت اچھی ثابت ہوتی ہے''

پھر آگے سٹرونشیم کارب کا کاربوویج سے موازنہ کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

''آپریشن کے بد اثرات میں سٹرونشیم کارب کو اہمیت دینی چاہئے عموماً اس سے بظاہر مرتے ہوئے جسم میں نئی جان پڑ جاتی ہے جسم گرم ہو جاتا ہے اور مریض آرام سے سو جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو کاربوویج ضرور دیں۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا سٹرونشیم کارب)

آپریشن کے بعد کی ادویہ

کاربوویج / کیمفر

حضور فرماتے ہیں:

''آپریشن کے بعد اگر جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ گر جائے اور خون کے دباؤ میں کمی ہو تو کاربوویج کے علاوہ کیمفر کی چند خوراکوں سے بھی فوری فائدہ ہوتا ہے''۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کیمفر)

مریض کی حالت خراب، سخت نڈھال

ہومیو دوائیں، ایسٹک ایسڈ، سٹرونشیم کارب، کاربوویج۔

حضور فرماتے ہیں:-

''آپریشن کے بعد مریض کی حالت بہت خراب ہو جائے اور وہ سخت نڈھال ہو تو بعض دفعہ ایسیٹک ایسڈ دینے سے اس کی حالت سنبھل جاتی ہے اس ضمن میں سٹرونشیم کارب اور کاربوویج بھی بہت مفید دوائیں ہیں''۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایسیٹک ایسڈ)

پیشاب بند

ہومیو دوائیں: سٹرونشیم کارب، پلمبم

حضور فرماتے ہیں:

''بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رکے تو کاسٹیکم اوّل دوا ہے۔ آپریشن کے بعد یہ کیفیت ہو تو سٹرونشیم کارب دوا ہوگی۔ پلمبم بھی مفید ہوسکتی ہے''۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا پلمبم)

نشتر سے ہڈی پر زخم لگنا

روٹا ایسی دوا ہے جو سرجن کے پاس موجود ہونی چاہئے روٹا کا تعلق خاص طور پر ہڈیوں سے ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

اگر آپریشن کے دوران سرجن کی بداحتیاطی سے چاقو ہڈی کی سطح کو زخمی کر دے تو روٹا اس زخم کو تیزی سے مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔.......... کسی ہڈی پر ضرب آ جائے یا فریکچر ہو جائے تو روٹا دینے سے شفا کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے روٹا ہڈی اور اس کے اردگرد کے اعصاب کو تقویت دیتی ہے روٹا کے ساتھ کلکیر یا فاس اور سمفائیٹم کو ملا لیا جائے تو بہت مفید نسخہ بنتا ہے کلکیر یا فاس ہڈی کے اندرونی مادے کے لئے اور سمفائیٹم اور روٹا اعصابی رگ وریشہ کو طاقت دینے کے لئے مفید ہیں اگر چوٹ تازہ ہو تو آرنیکا 30 بھی ملا لینی چاہئے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا روٹا)

حضور روٹا کے متعلق فرماتے ہیں:-

''ہڈی پر ضرب آ جائے۔ بال برابر فریکچر ہو جائے تو روٹین کی دوا کے طور پر روٹا دیتا ہوں۔ ہسپتال میں رہنے والے مریضوں کے بارے میں سرجنز نے گواہی دی کہ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض نے چھ مہینے میں ٹھیک ہونا تھا وہ چند ہفتے میں ٹھیک ہو گیا۔

(الفضل 9 فروری 1995ء)

زخم مندمل مگر درد رہے

حضور فرماتے ہیں:

''اگر جراحی کے وقت نشتر سے اعصاب کٹ جائیں اور زخم بظاہر مندمل بھی ہو جائے لیکن درد باقی

رہے تو اس کے خلاف بھی ہائی پیریکم مفید ہے‘‘
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا الیڈم)

خون روکنے کے لئے

حضور فرماتے ہیں:
’’پتھریوں کے آپریشن کے بعد خون روکنے کے لئے .... ملی فولیم اعجازی اثر دکھا سکتی ہے‘‘
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا ملی فولیم)

متلی

حضور فرماتے ہیں:
’’آپریشن کے بعد شدید متلی ہو جو قابو نہ آئے تو اس میں بھی فاسفورس کارآمد ہے‘‘۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا فاسفورس)

بے ہوشی کی ادویہ سے بعض اوقات مریض کو اُلٹیاں آنے لگتی ہیں کلوروفارم اور ایتھر بے ہوشی کی ادویہ ہیں ان دواؤں کے اثر سے بعض اوقات جی متلانا شروع کر دیتا ہے۔حضور فرماتے ہیں:
’’آپریشن کے بعد ان دواؤں کے اثر سے بعض مریضوں کو الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں جو سرجن کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں ایسے وقت میں فاسفورس 30 کی طاقت دیں۔(ہومیوپیتھی کلاس 30)

آنکھ کی پُتلی قابو نہ آئے

حضور فرماتے ہیں:
’’آپریشن کے بعد بے ہوشی سے جب آنکھ کھلے اور آنکھ کی پُتلی قابو میں نہ آئے تو فاسفورس چوٹی کی دوا ہے‘‘۔(ہومیوپیتھی کلاس 30 الفضل 30 ستمبر 94ء)

نوٹ: اسی کلاس میں حضور نے فرمایا ہے کہ فاسفورس بے ہوشی کی ادویہ کا اینٹی ڈوٹ ہے یعنی ان ادویہ کے بداثرات کو دور کرتی ہے چنانچہ آپریشن اور بے ہوشی کا ذکر آتے ہی فاسفورس ذہن میں آنی چاہئے۔

پیٹ کی ہوا

ہومیو دوائیں: اولیت کاربوویج کو دیں
حضور فرماتے ہیں:
’’آپریشن کے بعد جو پیٹ میں ہوائیں ہوتی ہیں ان کے لئے کاربوویج تجویز کی گئی ہے .... بہتر یہی ہے کہ چھوٹی پوٹینسی سے شروع کر کے اگر فائدہ نہ ہو تو اسے آگے بڑھا دیا جائے‘‘
پھر آگے چل کر فرماتے ہیں:
’’میرے نزدیک یہ ضروری نہیں کہ آپریشن کے بعد پیٹ کی ہوا میں کاربوویج کام کرے بعض کو میں نے دے کر دیکھی ہے بالکل کام نہیں کیا اس کے بجائے نکس وامیکا نے کام کیا ہے۔
(ہومیوپیتھی کلاس 96،الفضل 25 نومبر 1996ء)

نوٹ: حضور نے بیان فرمایا ہے کہ آپریشن کے بعد جو ہوا معدہ میں بھر جائے کینٹ کے مطابق اس میں کاربوویج 30 سے 200 تک استعمال کرنی چاہئے۔ تاہم حضور نے کلاس 96 اور 98 میں پیٹ کی ہوا کے ذکر میں دیگر ادویہ کا بھی ذکر فرمایا ہے جو حسب علامات بہتر کام کرتی ہیں۔

زخموں کے گرد جلد سکڑ جائے

حضور فرماتے ہیں:
’’آپریشن کے بعد سلے ہوئے زخموں کے اردگرد جلد سکڑ جاتی ہے زخموں میں پیپ بنتی ہے اور کنارے سخت ہو کر ابھر جاتے ہیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا کلکیر یا فلور)

زخم مندمل نہ ہوں

حضور فرماتے ہیں:
ایسے مریض جن کے آپریشن ہوئے ہوں اور ان کے زخم مندمل نہ ہوتے ہوں ان کے لئے کیلنڈولا بہت مفید ہے بشرطیکہ ریڈی ایشن کے ذریعے زخم کے اردگرد کے خلیوں کو ضائع نہ کر دیا گیا ہو۔مقامی طور پر زخموں پر خالص شہد لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور شہد میں بعض دفعہ کیلنڈولا سے بھی بڑھ کر شفا کا اثر ملتا ہے۔(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا: کیلنڈولا)

سرجری کا بخار

حضور فرماتے ہیں:
’’بعض دفعہ سرجری کے نتیجے میں بعض بخار پیچھا نہیں چھوڑتے میرے پاس آئے روز ایسے کیس آتے رہتے ہیں کہ سرجری ہوئی ہے اور بڑی بھاری اینٹی بائیوٹک کی خوراکیں دی گئی ہیں اس کے باوجود بخار ہو گیا اور پیچھا نہیں چھوڑتا اور اس صورت میں اکثر تو میں نے پائیروجینم اور سلفر والا فارمولا مفید دیکھا ہے۔ دونوں ملا کر دن میں دو تین دفعہ بے شک دیں اور رفتہ رفتہ پھر کم کریں اس کے ساتھ فیرم فاس اور سلیشیا اور کالی میور بھی دیں لیکن مرک سال بھی ایسے کیسز میں بہت موثر ہے جس کیس کی اور کوئی وجہ معلوم نہ ہو صرف یہ کہ سرجری ہوئی تھی اور اس کے بعد بخار چھوڑ نہیں رہا اور جو لمبا چلے یعنی سرجری اور لمبا چلنے والا بخار ہو وہ مرک سال کو Respond کرتا ہے۔
(الفضل 22/اگست 1996ء)

کینسر کا شدید حملہ

ہومیو دوا: کارسینوسن مفید ہو سکتی ہے۔
ہومیوپیتھی علاج بالمثل میں کارسینوسن کے متعلق لکھا ہے:
کینسر کے شدید حملے کی صورت میں خصوصاً جب کہ جراحی کا عمل ہو چکا ہو پہلے چند دن روز، روزانہ ایک لاکھ میں ایک خوراک دی جا سکتی ہے‘‘۔
(صفحہ 258)

جراحی کے بعد بے چینی

عموماً ہر قسم کی ذہنی بے چینی میں آرسنک فائدہ دیتی ہے بے چینی کا لفظ آتے ہی ذہن میں اس دوا کا نام آنا چاہئے۔
چنانچہ لکھا ہے:
’’جراحی کے عمل کے بعد بے چینی کو دور کرنے کے لئے آرسنک CM بھی بہت زود اثر ثابت ہوتی ہے جسے ایک خوراک دینے کے بعد اس وقت تک نہ دھرایا جائے جب تک بے چینی کا حملہ دوبارہ مائل بشدت نہ ہو۔ایسی صورت میں ضرور دھرائیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 258)

Cuts کی دردیں

حضور فرماتے ہیں:
تھائیوسینامینم Thiusinaminum یہ دوا ہر قسم کے آپریشن کے بعد جو دردیں رہ جاتی ہیں ان میں بہت مفید ہے اور یہ اندرونی دردوں اور بیرونی دردوں کے لئے بھی مفید ہے کوئی تفریق نہیں کرتی صرف Cuts کے بعد جو زخموں کو جوڑا جاتا ہے اور دردیں باقی رہ جاتی ہیں ان میں مفید ہے چوٹوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا کہ یعنی ویسے حادثاتی Cut لگ گیا ہو مگر آپریشن کے Cuts میں بہت مفید ہے اس کی 200 پوٹینسی مفید رہتی ہے۔(الفضل 7 دسمبر 1996ء)

اپنڈکس کا آپریشن

اپنڈکس کی تکلیفوں کا ذکر آتے ہی ذہن میں ’’آئرس ٹینکس‘‘ کا نام آنا چاہئے۔
حضور فرماتے ہیں:
میں نے آئرس ٹینکس کو آرنیکا اور برائیونیا کے ساتھ 200 طاقت میں ملا کر اپنڈکس کی تکلیفوں میں بارہا استعمال کیا ہے اور یہ بے حد مفید نسخہ ثابت ہوا ہے۔(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا آئرس ٹینکس)

عموماً ہر آپریشن کے بعد آرنیکا کا استعمال مفید و موثر ہوتا ہے تاہم اپنڈکس کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں:
’’اپنڈکس کے اپریشن کے بعد صرف آرنیکا نہیں بلکہ اس کے ساتھ آئرس ٹینکس اور برائیونیا 200 ملا کر دیں تو بہت اچھا نسخہ ہے۔آپریشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی بہت مفید ہے‘‘۔
(الفضل 7 دسمبر 1996ء)

بواسیر کے آپریشن

’’بواسیر کے آپریشن کے لئے سٹفی سیگریا مفید ہے ایسکولس بھی مفید ہے اور اس کے ساتھ آرنیکا کو بھی استعمال کرنا چاہئے‘‘(الفضل 7 دسمبر 1996ء)

ختنے

’’ختنوں کے لئے بھی سٹفی سیگریا اور آرنیکا دونوں مفید ہیں‘‘(الفضل 7 دسمبر 1996ء)

عورتوں کا رحم نکالنے کا آپریشن

حضور فرماتے ہیں:
’’رحم کے نکالنے کے آپریشن کے وقت آرنیکا 30 پہلے بھی یعنی ایک رات پہلے اور چند دن پہلے بھی اور آپریشن سے ایک منٹ پہلے بھی دوہرائی جائے آپریشن کے بعد کاسٹیکم 30 مفید ہے۔عورتوں کی اندرونی رحمی تکلیفیں جن میں آپریشن کے نتیجہ میں زخم بن گئے ہوں اور دکھن کے آثار رہ گئے ہوں ان میں آرنیکا 30 بہت مفید ہے۔(الفضل 3 دسمبر 96ء)

دانتوں کے آپریشن

دانتوں کے آپریشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:
’’دانتوں کے آپریشن سے پہلے آرنیکا استعمال کی جائے ملی فولیم دی جائے تو خون کے اخراج کے رجحان کو کنٹرول کرتا ہے فاسفورس اور ملی فولیم آپریشن کے بعد 30 میں دی جائے تو مفید ہے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ دانت کے اپریشن سے پہلے 200 یا 1000 طاقت میں فاسفورس دے دی جائے تو بلیڈنگ بہت کم ہوتی ہے اور زخم جلد ہی مندمل ہو جاتے ہیں۔
(روزنامہ الفضل 3 دسمبر 1996ء)

ٹیپو سلطان کی عزت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
ایک دفعہ ایک کتا ہمارے دروازے پر آیا، میں وہاں کھڑا تھا، اندر کمرے میں صرف حضرت صاحب تھے۔میں نے اس کتے کو اشارہ کیا اور کہا ’’ٹیپو! ٹیپو!! ٹیپو!!!‘‘ حضرت صاحب بڑے غصے سے باہر نکلے اور فرمایا ’’تمہیں شرم نہیں آتی کہ انگریز نے تو دشمنی کی وجہ سے اپنے کتوں کا نام ایک صادق مسلمان کے نام پر ٹیپو رکھ دیا ہے اور تم اُن کی نقل کر کے کتے کو ٹیپو کہتے ہو۔ خبردار! آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا‘‘ میری عمر شاید آٹھ، نو سال کی تھی۔وہ پہلا دن تھا جب سے میرے دل کے اندر سلطان ٹیپو کی محبت قائم ہو گئی۔

اس واقعہ سے جہاں ایک طرف یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بچے کے ہر فعل کو بلا امتیاز برداشت کرنا حلم کی تعریف میں داخل نہیں، وہاں حضرت صاحب کی بے پناہ دینی اور قومی حمیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔وہ بچہ جو آپ کے نہایت محنت سے لکھے ہوئے قیمتی مسودات کو جن پر خدا جانے کتنے گھنٹوں یا راتوں کی محنت آپ نے صرف فرمائی ہوگی، آن واحد میں تیلی دکھا کر خاکستر کر دیتا ہے، اس کا یہ فعل تو آپ برداشت فرما لیتے ہیں اور اس تکلیف کا کوئی خیال نہیں کرتے جو اس کے نتیجہ میں آپ کو دوبارہ اٹھانی پڑی لیکن ایک مسلمان سلطان جو قومی حمیت میں شہید ہؤا اور جس کے ساتھ آپ کا ..... کے سوا کوئی اور رشتہ نہ تھا اس کے نام کو ایک بچہ کا لاعلمی کی بناء پر بھی اس رنگ میں لینا جس سے اس کی تحقیر ہوتی ہو آپ سے برداشت نہ ہو سکا۔

اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بھی سبق ہے جو حضرت صاحب پر انگریز کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگانے کی جسارت کرتے ہیں۔قومی حمیت سے لبریز وہ دل جو سلطان فتح علی ٹیپو کی محض اس لئے انتہائی عزت کرتا تھا کہ انگریز کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی بجائے اس نے اپنی زندگی مردانہ وار نثار کر دی کیسے ممکن ہے کہ ایسے غیور انسان کے متعلق کسی غیر قوم کا ایجنٹ ہونے کا واہمہ تک بھی دل میں لایا جائے۔
(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 78)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80364 میں سائر احمد

ولد چوہدری نثار احمد قوم کاٹلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سائر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ رشید وصیت نمبر 61711۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالکریم وصیت نمبر 31695

مسل نمبر 80365 میں فوزیہ داؤد

زوجہ مرزا داؤد احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی کانٹے مالیتی-/8000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80366 میں ذکیہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/65000 روپے (2) حق مہر-/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 حاجی نعیم احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر احمد ولد شیخ غلام رسول

مسل نمبر 80367 میں ناصرہ پروین

بیوہ ناصر اقبال (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 68-800 گرام مالیتی-/85999 روپے (2) نقد رقم-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200+-/6800 روپے ماہوار بصورت امداد از برادرز +وظیفہ از جماعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف وصیت نمبر 33605۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 80368 میں سعدیہ رحمٰن

زوجہ شکیل الرحمٰن قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن سیفی ولد حبیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 80369 میں رفعت رحمٰن

زوجہ جمیل الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 80370 میں شہناز جاوید

زوجہ جاوید ناصر ساقی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/17000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/99499 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید ناصر ساقی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار

مسل نمبر 80371 میں رضوان احمد

ولد حنیف احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80372 میں شفیق احمد بٹ

ولد رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80373 میں عبدالحئی ثانی

ولد میاں عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی ثانی۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80374 میں غلام احمد طاہر

ولد ممتاز احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80375 میں عقیل احمد

ولد احسان احمد قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل اسلم وصیت نمبر 7446 گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد شاہد وصیت نمبر 30290

مسل نمبر 80376 میں طارق محمود

ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80377 میں منور احمد

ولد نذیر احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80378 میں ندیم شوکت

ولد محبوب شوکت قوم مغل پیشہ دوکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 80379 میں محمد اکمل

ولد مبارک احمد قوم لہراجٹ پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3865+450 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف مجید وصیت نمبر 30555۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر 80380 میں عظمت اللہ

ولد محمد بخش (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان رہائشی و پلاٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد عبدالرشید چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بشارت وصیت نمبر 40718

مسل نمبر 80381 میں عامر محمود قیصر

ولد محمد عاشق طیب (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ ولد عبدالرشید چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 80382 میں طاہرہ انجم

بنت عبدالسلام (انجم) قوم گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام (انجم) والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ورک وصیت نمبر 43780

مسل نمبر 80383 میں حمید اللہ

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) سرمایہ دوکان -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+2500 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان + اعانت بھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق رفیق وصیت نمبر 51500 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 80384 میں شائلہ طارق

زوجہ طارق سید قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائلہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 طارق سید خاوند موصیہ

مسل نمبر 80385 میں روحی ارشاد

بنت ارشاد عالم آفتاب قوم گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی جھمکی بوزن ڈیڑھ ماشہ مالیتی اندازاً -/2500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔روحی ارشاد ۔گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 31673 ۔گواہ شد نمبر 2 نذر محمد کھوکھر وصیت نمبر 19215

مسل نمبر 80386 میں محمودہ بیگم

زوجہ چوہدری امان اللہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ محمودہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشید ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 80387 میں انعام اللہ

ولد چوہدری امان اللہ قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔انعام اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشید ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 80388 میں راشدہ تنویر

زوجہ انعام اللہ قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔راشدہ تنویر ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشید ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 80389 میں سعید احمد بدر

ولد ٹھیکیدار بدر الدین (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ ...... عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے پانچ مرلہ واقع فیکٹری ایریا احمد ربوہ (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/40000 روپے ۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔سعید احمد بدر ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان سعید بدر ولد سعید احمد بدر ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 80390 میں سندس احمد

بنت منور احمد مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سندس احمد ۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد مانگٹ والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 80391 میں منور احمد

ولد محمد سلیمان قوم مانگٹ پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد شرقی ربوہ (2) لوڈر گاڑی مالیتی اندازاً -/175000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت آمد گاڑی وکرایہ مکان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔منور احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان احمد ولد محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 80392 میں محمد اکرم

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ پلمبر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد شفیع ۔گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد عبدالستار

مسل نمبر 80393 میں عتیقہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور لاکٹ مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عتیقہ ریاض ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید ۔گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 80394 میں صفیہ بی بی

زوجہ چوہدری عبدالحمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/36000 روپے (2)

زیورچاندی 4 تولے مالیتی-/2000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صفیہ بی بی ۔گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر2 رانانصیر احمد ولد رانانذیر احمد

مسل نمبر 80395 میں عبدالقیوم طارق

ولد مبارک احمد نجیب قوم راجپوت نارو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/6 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/6 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالقیوم طارق۔گواہ شد نمبر1 نوید احمد وصیت نمبر 42080 گواہ شد نمبر2 محمود احمد طالب وصیت نمبر 28555

مسل نمبر 80396 میں وسیم احمد واہلہ

ولد ظفر نصیب واہلہ قوم جٹ واہلہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1998ء ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وسیم احمد واہلہ ۔گواہ شد نمبر1 محمد اسحاق وصیت نمبر40783۔گواہ شد نمبر2 تنویر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 80397 میں عبدالخالق

ولد اللہ دادقوم گجر پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدرقم-/100000 روپے (2) سٹیٹ لائف پالیسی-/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/4605 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالخالق ۔گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 80398 میں عطاء اللہ چیمہ

ولد چوہدری قدرت اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدرقم-/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عطاء اللہ چیمہ ۔گواہ شد نمبر1 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا۔گواہ شد نمبر2 محمد اقبال قمر ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 80399 میں محمد رفیق

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد رفیق ۔گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد عطا محمد۔گواہ شد نمبر2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 80400 میں عباس احمد باجوہ

ولد خورشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ سکنی پلاٹ مالیتی-/500000 روپے (2) بھینس مالیتی-/30000 روپے (3) مکان مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عباس احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول۔گواہ شد نمبر2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 80401 میں زاہد افضال

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد افضال گواہ شد نمبر1 منظر احمد ولد عطاء محمد۔گواہ شد نمبر2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 80402 میں ظہیر الدین بابر

ولد محمد بخش قوم تھہیم پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ دو عدد مکان واقع سوبھاگہ (2) مشترکہ دوکان واقع چک نمبر152 شمالی (3) مشترکہ 30 مرلہ پلاٹ واقع سوبھاگہ (4) مشترکہ 15 مرلہ رہائشی مکان واقع چک نمبر152 شمالی (جائیداد بالا مالیتی-/200000 روپے کا 1/6 حصہ)۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ظہیر الدین بابر۔گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 میر عبداللہ ولد محمد بخش

مسل نمبر 80403 میں کلیم اللہ

ولد احمد شیر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم اللہ۔گواہ شد نمبر1 احمد شیر جوئیہ والد الموصی ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر27074

مسل نمبر 80404 میں امۃ المتین عارفہ

بنت عبدالسلام بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین عارفہ۔گواہ شد نمبر1 سید نصیر احمد شاہ ولد سید محمد حسین شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام بھٹی والد الموصیہ

مسل نمبر 80405 میں ظفر اقبال

ولد محمد اقبال قوم وینس پیشہ کارپینٹر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید تصور وصیت نمبر 52344

مسل نمبر 80406 میں محمد یوسف

ولد نور محمد قوم پنجوآنہ پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت 1973ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ (مکان والد صاحب نے بنوایا ہے) اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ٹریکٹر وغیرہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید تصور وصیت نمبر 52344

مسل نمبر 80407 میں ثمینہ ناہید

زوجہ عبدالستار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خاوند موصیہ

مسل نمبر 80408 میں سعیدہ بیگم

بیوہ رانا محمد انور خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 800000 -/روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد نعمان ولد رانا محمد انور خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد انور خاں (مرحوم)

مسل نمبر 80409 میں رانا محمد طاہر

ولد رانا محمد انور خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 6 مرلہ مکان مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (حصہ داران والدہ 2 بھائی 4 بہنیں ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد محمد شیر۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

کھانے کے آداب کا خیال رکھیں۔ پلیٹ میں کھانا اتنا ہی ڈالیں جتنا کھانے کی حاجت ہو۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء۔ 2008ء کے پروگراموں کے سلسلے میں محلّہ کی سطح پر مورخہ 11 تا 13 / اپریل 2008ء کو سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس تربیتی پروگرام میں علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم، تقریر اردو اور مضمون نویسی کے کروائے گئے جن میں مجموعی طور پر 66 خدام نے حصہ لیا۔ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال، 100 میٹر دوڑ، سلو سائیکلنگ اور لانگ جمپ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ مجموعی طور پر ان مقابلہ جات میں 149 خدام نے حصہ لیا۔ اس تربیتی پروگرام میں نماز تہجد بیت المبارک میں کروائی گئی جس میں 63 خدام شامل ہوئے اور نماز تہجد پر مجموعی حاضری 153 رہی۔ دو اجتماعی وقار عمل کروائے گئے جس میں مجموعی طور پر 120 خدام شامل ہوئے۔ ربوہ کے گردونواح میں دو میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں سے ایک ہومیو پیتھی اور دوسرا ایلوپیتھی کیمپ لگایا گیا۔ اس دوران 150 سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ ان میڈیکل کیمپس میں چار ڈاکٹروں سے تعاون حاصل کیا گیا۔

مورخہ 13 / اپریل 2008ء کو عقب خلافت لائبریری گراؤنڈ میں اس پروگرام کی اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ہشام احمد فرحان صاحب نے خلافت احمدیہ اور اس کی برکات کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم محمد احسن بٹ صاحب زعیم حلقہ نے اس پروگرام کی کارروائی کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور خدام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے کام میں سخت محنت کریں اور مسلسل کریں، خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور دعاؤں پر زور دیں تا کہ خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں۔

مہمان خصوصی کے اختتامی خطاب کے بعد محترم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مہمان خصوصی، دیگر مہمانان اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اس کامیاب پروگرام کے انعقاد پر مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کو مبارکباد پیش کی۔

محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

پیشے سیکھیں

21 / اپریل 1939ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعودؓ نے ایک جامع سکیم کا اعلان کیا جس کے 2 حصے ہیں۔

یکم نومبر 1939ء کو قادیان کا کوئی مرد اور 10 سال عمر کا بچہ ان پڑھ نہ رہے۔

کوئی شخص بے ہنر نہ رہے اور ہر احمدی کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھے۔

آپ نے فرمایا:۔

کتابی تعلیم کی نسبت عملی تعلیم کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اسی لئے میں نے تحریک جدید میں یہ بات بھی رکھی تھی کہ کوئی شخص بے ہنر نہ رہے ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ آنا چاہئے اور اس لئے میں صرف لفظی تعلیم پر بس نہیں کروں گا بلکہ کوشش کروں گا کہ ہر فرد کوئی نہ کوئی پیشہ جانتا ہو۔ کوئی نجاری، کوئی لوہار کا کام، کوئی موچی کا کام، کوئی کپڑا بننا اور کوئی معماری وغیرہ جانتا ہو۔ غرضیکہ ہر شخص کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن جانتا ہو۔ اسی طرح بعض اور باتیں جو عملی زندگی میں کام آنے والی ہیں وہ بھی سیکھنی چاہئیں میں انہیں کھیلیں نہیں بلکہ کام ہی سمجھتا ہوں مثلاً گھوڑے کی سواری، تیرنا، کشتی چلانا اور تیر اندازی وغیرہ ہیں۔ ہر احمدی کوشش کرے کہ ان میں سے کوئی نہ کوئی کام سیکھے اور ہو سکے تو سب سیکھے ......میری تجویز یہ ہے کہ پہلے تو تین ماہ (چھ ماہ) کے عرصہ میں سب کو کتابی تعلیم دے دی جائے اس کے بعد حرفہ کی طرف توجہ کی جائے اور جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ مجھے لکھیں کہ وہ کیا کیا پیشے جانتے ہیں اور کتنے لوگوں کو کتنے عرصہ میں سکھا سکتے ہیں اور کیا کیا انتظامات ضروری ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ سب لوگ کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھ جائیں۔ کوئی نجاری، کوئی معماری اور کوئی لوہار کا کام اور کوئی موچی کا کام یہ کام اتنے اتنے سیکھ لئے جائیں کہ گھر میں بطور شغل اختیار کئے جا سکیں اور اگر کوئی مہارت پیدا کرے تو وہ اختیار بھی کر سکے۔ (الفضل 29 / اپریل 1939ء)

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

شادیوں میں ون ڈش پر سختی سے عملدرآمد کرائیں گے

نومنتخب وزیراعلیٰ پنجاب دوست محمد کھوسہ نے ایوان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ 353 کے ایوان میں انہوں نے 264 ممبران صوبائی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کیا جو دوتہائی سے زیادہ ہے۔ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے بعد پنجاب اسمبلی سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ دوست محمد کھوسہ نے کہا کہ شادی بیاہ کے موقع پر ون ڈش کی پابندی پر سختی سے عملدرآمد کروایا جائے گا۔ بے گھر غریب عوام کو مرحلہ وار سکیم کے تحت سستے گھر فراہم کئے جائیں گے اور مستحق طلبہ کی تعلیم کا خرچ حکومت اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کا قیام، مہنگائی غربت اور بیروزگاری کا خاتمہ اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایوان وزیراعلیٰ کو نمود ونمائش کی بجائے عوامی خدمت کا مرکز بنائیں گے۔

انتخابات کیلئے آئین میں بی اے کی شرط کا ذکر نہیں

انتخابات میں بی اے کی شرط کے خلاف درخواست کی سماعت پیر تک ملتوی کر دی گئی ہے جبکہ درخواست کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ لارجر بنچ کے سربراہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے سماعت کے دوران ریمارکس دیئے ہیں کہ آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 میں انتخابات میں حصہ لینے کی اہلیت یا نااہلیت میں بی اے کی شرط کا ذکر نہیں ہے۔ اٹارنی جنرل ملک قیوم نے عدالت عظمیٰ میں ملک بھر کے گریجوایٹس کے اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی اے کی شرط کا قانون ٹھیک نہیں ہے۔ یہ بنیادی انسانی حقوق پر قدغن ہے۔ تعلیم کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جا سکتا۔

قبائلی علاقوں پر حملے روکنے کیلئے پاکستان سے کوئی وعدہ نہیں کیا

امریکہ نے کہا ہے کہ اس نے قبائلی علاقوں میں مزاحمت کاروں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے روکنے کیلئے پاکستان سے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ امریکی نائب وزیرخارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ اس ماہ کے اوائل میں پاکستان کا دورہ کرنے والے امریکی وفد نے نئی پاکستانی حکومت کے ساتھ ان دونوں اطراف سے اس بات کے عزم کا اظہار کیا تھا کہ دہشت گردی کے خطرے کو جڑ سے اکھاڑنے کو یقینی بنایا جائے گا۔

چند عناصر پاک چین تعلقات خراب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں

پاکستان میں متعین چین کے سفیر لیوزاہوئی نے کہا ہے کہ چند عناصر پاک چین تعلقات خراب کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کی مخالفت کے باوجود اولمپک ٹارچ ریلے کا پاکستان میں انعقاد یادگار رہا۔ چین پاکستان کی نئی حکومت کے ساتھ اپنے تعلقات مزید مستحکم کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان سپورٹس کمپلیکس میں نیوز کانفرنس کے دوران کیا۔

برطانوی سائنسدانوں کا نظام شمسی میں 10 نئے سیاروں کی دریافت کا دعویٰ

برطانوی سائنسدانوں نے ہمارے نظام شمسی سے دس نئے سیاروں کی دریافت کا دعویٰ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سائنسدانوں نے فرانس، آسٹریلیا، چلی، ہوائی، ایری زونا اور سپین کے جزائر کینری میں قائم خلائی مشاہداتی سنٹروں میں نصب روبوٹیک کیمرے استعمال کرتے ہوئے دس نئے سیاروں کا سراغ لگایا ہے جو ہمارے نظام شمسی سے باہر واقع ہیں اور ان کا حجم سیارہ زحل کے حجم سے لے کر زحل کے حجم سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔ یاد رہے کہ سیاہ زحل ہمارے نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے۔

(روزنامہ دن 5-اپریل 2008ء)

ملازمت کے مواقع

رفحان پروڈکٹس کو مکینیکل انجینئر، سول انجینئر، مکینیکل فورمین اور سول فورمین درکار ہیں۔ حیدرآباد اور کراچی کے نزدیکی نوجوان اپنی Cvs مع ایک تصویر 22/اپریل 08ء تک بھجوا سکتے ہیں۔

الفضل اور فیصل آباد کے احباب

فیصل آباد شہر میں روزنامہ الفضل کے ایجنٹ مکرم انور علی صاحب ہیں۔ جو احباب براہ راست ایجنٹ سے اخبار لینا چاہتے ہوں وہ ان سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

C/O کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ امین پور بازار فیصل آباد فون نمبر ربوہ: 0476215714

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

آغاز سوئمنگ پول

امسال سوئمنگ پول کا آغاز 26/اپریل 2008ء کو بعد نماز عصر ہو رہا ہے۔ سوئمنگ کے لئے تمام ممبران کے لئے ضروری ہوگا ممبرشپ فارم سوئمنگ پول سے حاصل کر کے بعد تکمیل ہمراہ لائیں۔ امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب اس سے استفادہ کریں گے اور بچوں کو بھی اس کا پابند کریں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

سپیشل بچوں کے لئے معلوماتی سیمینار

''ادارہ نورالعین میں ذہنی طور پر پسماندہ (Mentaly Retarded) بچوں کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے جس میں ایسے بچے جن کی ذہنی عمر نارمل بچوں کی ذہنی عمر سے کم ہو، ان بچوں اور ان کے والدین کو مورخہ 26/اپریل کو شام 5:00 بجے شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ تاکہ مستقبل قریب میں ان کی Rehabilitation اور Support اور بہتر طریقہ زندگی کے مواقع فراہم کئے جا سکیں۔''

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

(بقیہ صفحہ 2)

3-30 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
3-55 am	خطبہ جمعہ 14 فروری 1986ء
5-00 am	تلاوت، ڈاکومنٹری، خبریں
6-05 am	ہماری کائنات
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
8-00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
8-30 am	فرام دی آرکائیوز
9-45 am	خلافت جوبلی کوئز
10-25 am	جلسہ سالانہ یو۔کے
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	انگریزی میں سوال وجواب
2-15 pm	دورہ حضور انور
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	دورہ حضور انور
9-25 pm	1994ء ملاقات پروگرام
10-30 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس
1-30 pm	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 pm	احمدیت اور سائنس
2-35 pm	ترجمۃ القران
3-55 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب 21-اپریل

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	4:31
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44